ماڈیول نمبر2				سبق نمبر15: خاکِ وطن		
		زبان کی مہارتیں				
سبق نمبر	سبق کا نام	سننا بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف قواعد اسلوب	سرگرمیاں عملی کام
15	خاکِ وطن جان نثار اختر	نئے الفاظ اپنی گفتگو میں استعمال کرنا	مثنوی کا مطالعہ سوال جواب	سوالات کے جوابات	نظم کی صنف مثنوی	حب الوطنی سے متعلق نظموں کا مطالعہ

نظم کا خلاصہ:

خاکِ وطن جان نثار اختر کی ایک مشہور نظم ہے جس میں اپنے وطن کے مناظر اور تہذیبی ورثے سے محبت کا اظہار کیا گیا ہے اور ان سب کی سلامتی کی دعا مانگی گئی ہے۔

محبت کی یہ خوبی ہے کہ جس شخص یا جس چیز سے محبت ہوتی ہے اس سے تعلق رکھنے والی ہر شے محبت کر نے والے کو عزیز ہوا کرتی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ یہ ملک ایک چمن کی طرح ہے اوراسے اپنے وطن کی مٹی سے پیار ہے۔ اسے اپنے وطن کی صبحوں، شاموں، شہروں کے ناموں، عمارتوں اور یہاں پائی جانے والی روایتوں سے محبت ہے۔

شاعر یہ دعا کر تا ہے کہ اس کے وطن کے دشت و دمن سلامت رہیں۔ یہاں کے مشہور پہاڑ ہمالہ کی نگاہیں اونچی رہیں اور چاند تاروں کو چھوتی رہیں۔ گویا وہ چاہتا ہے کہ اس ملک کا وقار ہمیشہ بلند رہے۔ اس کی تمنا ہے کہ اس ملک کی شان سمجھی جانے والی ندیاں گنگا، جمنا، خوبصورت تاج محل اور ایلورا کے غاروں کی شان و شوکت اسی طرح بر قرار رہے۔ اسی طرح دیوالی اور عید جیسے تہواروں کو لوگ مل جل کر مناتے رہیں اور اس ملک کے باشندوں کا اتحاد و اتفاق قائم و دائم رہے۔

شاعر کا تعارف:

جان نثاراختر 8 فروری 1914 کو گوالیار میں پیدا ہوئے۔ ان کا خاندان علم و ادب کا گہوارا تھا۔ ان کے والد مضطر خیر آ بادی اردو کے کہنہ مشق شاعر تھے۔ عہدِ حاظر کے مشہور شاعر اور فلموں کے گیت گار جاوید اختر ان کے بیٹے ہیں۔

جان نثااختر نے ابتدائی تعلیم گوالیار میں حاصل کی اور علی گڑھ مسلم یو نی ور سٹی سے بی۔ اے آنر کا امتحان پاس کیا۔ وہ گوالیار کے وکٹوریہ کالج میں اردو کے استاد مقرر ہوئے۔ 1943 میں ان کی شادی صفیہ سلطانہ سے ہوئی۔ جان نثار اختر نے بھوپال کے حمیدیہ کالج میں بھی تدریس کے فرائض انجام دئے۔ 1949 میں وہ بھوپال چھو ڑ کر ممبئی چلے گئے۔ جان نثار اختر نے کئی فلموں کے لئے گیت لکھے اور فلمی شاعر کی حیثیت سے بھی مشہور ہوئے۔ غزلوں کے مقابلے

میں جان نثار اختر کی نظموں کی تعداد زیادہ ہے۔ جان نثار اختر نے اپنی شاعری میں انسانی زندگی کے مسائل اور عہدِ حاظر کی پریشانیوں کو خوبصورت انداز میں پیش کیا ہے۔ سلاسل، نذرِ بتاں، جاوداں، خاکِ دل اور گھرآنگن ان کی مشہور کتابیں ہیں۔'خاکِ دل' پر انہیں سویت دیس نہرو ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔ 18 اگست 1982 کو ان کا انتقال ہوا۔

خاص باتیں:

* نظم 'خاکِ دل' جان نثار اختر کی مثنوی 'امن نامہ' ماخوذ ہے۔ مثنوی اس نظم کو کہتے ہیں جس کے ہر شعر کے دو نوں مصرعے ہم قافیہ ہوں اور سب ایک ہی بحر میں ہوں۔

* مثنوی کے ہر شعر کا قافیہ علاحدہ ہوتا ہے۔ ضخیم داستانیں مثنوی کی شکل میں لکھی گئی ہیں۔ 'سحر البیان' اور 'گلزارِ نسیم' اردو کی مشہور مثنویاں ہیں۔

* نظم خاکِ دل حب الوطنی سے متعلق ایک خوبصورت نظم ہے جس میں شاعر نے اپنے وطن کے تہذیبی ورثے کے حوالے سے وطن کی محبت کا اظہار کیا ہے اور اس کی سلامتی کے لئے نیک خواہشات ظاہر کی ہیں۔

سمجھنے کی باتیں:

* اس نظم میں شاعر نے اپنے وطن کے مشہور قدرتی مناظر، پہاڑوں، ندیوں، غاروں اور شہروں کا ذکر کیا ہے۔ اس میں ذکر کئے گئے مقامات بھارت کی مشترکہ تہذیب کی نمائندگی کرتے ہیں۔

* مشہور پہاڑ ہمالہ کا ذکر کرتے ہوئے شاعر نے 'صنعتِ تجسیم' کا استعمال کیا ہے۔

'صنعتِ تجسیم' میں بے جان چیزوں کو جاندار یا انسان تصور کر لیا جاتا ہے۔ شاعر نے ہمالہ کو جاندار تصور کر تے ہوئے یہ تمنا ظاہر کی ہے کہ اس کی آ نکھیں اونچی رہیں اور ہمیشہ چاند تاروں کو چھوتی رہیں۔

* اسی طرح اس نظم میں زلفِ گنگ و جمن، ایلورا کے بتوں کا رقص کرنا اور عید کا مسکرانا شاعرانہ خیال کی عمدہ مثالیں ہیں۔

اپنی جانچ کیجئے:

متن پر مبنی سوالات:

محبت سے متعلق شاعر نے کس تاریخی عمارت کا ذکر کیا ہے؟

[ ] ایلورا کے غا ر

[ ] بی بی کا مقبرہ

[ ] تاج محل

[ ] چار مینار

مختصر ترین جوابات:

* نظم 'خاکِ وطن' میں شاعر نے کن چیزوں سے محبت کا اظہار کیا ہے؟

* بتوں کے رقص کر نے کے حوالے سے کن حسین غاروں کا ذکر کیا گیاہے؟

* تاج محل کے متعلق شاعر نے کیا دعا مانگی ہے؟

مختصر جوابات:

* اس نظم میں شاعر نے کن مقامات کا ذکر کیاہے؟

* شاعر نے اس نظم میں اپنے ملک کی کن چیزوں کی سلامتی کی دعا مانگی ہے؟

* بھارت کے تہواروں کے متعلق شاعر کے خیالات اپنے الفاظ میں تحریر کیجئے۔

* صنف مثنو ی کے متعلق معلومات پیش کرتے ہوئے چند مشہور مثنویوں کے نام لکھئے اور کسی مثنوی کے چند اشعار پیش کیجئے۔

طویل جوابات:

* اس نظم میں شاعر نے اپنے ملک کے متعلق کن احساسات کا ذکر کیا ہے اور کیا دعا کی ہے؟

* حب الوطنی سے متعلق چند نظمیں جمع کر کے اپنی بیاض میں نقل کیجئے۔

****